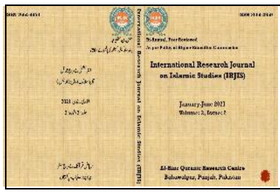

International Research Journal on Islamic Studies (IRJIS)

ISSN 2664-4959 (Print), ISSN 2710-3749 (Online)

Journal Home Page: https://www.islamicjournals.com

E-Mail: tirjis@gmail.com / info@islamicjournals.com

Published by: "Al-Riaz Quranic Research Centre" Bahawalpur

ضلع ڈیرہ غازیخان کے اعلیٰ ثانوی اداروں میں پڑھائی جانے والی اسلامیات کی امدادی کتب کا تجزیاتی جائزہ

Analytical Review of Islamic Studies Helping Books Taught in Higher Secondary Institutions of Dera Ghazi Khan District

1. Abdul Ghaffar Shahani

M.Phil Islamic Studies, Department of Islamic Studies,
Ghazi University, Dera Ghazi Khan, Punjab, Pakistan
Email: gaffarshahani13@gmail.com
ORCID ID: https://orcid.org/0009-0008-3314-2175

2. Asma Ashfaq

M.Phil Scholar, Department of Education,
University of Sargodha, Sargodha, Punjab, Pakistan
Email: asmaashfaq909@gmail.com

To cite this article: Abdul Ghaffar Shahani. 2024. "ضلع ڈیرہ غازیخان کے اعلیٰ ثانوی اداروں میں پڑھائی جانے والی اسلامیات کی امدادی کتب کا تجزیاتی جائزہ : Analytical Review of Islamic Studies Helping Books Taught in Higher Secondary Institutions of Dera Ghazi Khan District". International Research Journal on Islamic Studies (IRJIS) 6 (Issue 2), 25-31.

Journal	International Research Journal on Islamic Studies Vol. No. 6 || July - December 2024 || P. 25-31
Publisher	Al-Riaz Quranic Research Centre, Bahawalpur
URL:	https://www.islamicjournals.com/urdu-6-2-3/
DOI:	https://doi.org/10.54262/irjis.06.02.u3
Journal Homepage	www.islamicjournals.com & www.islamicjournals.com/ojs
Published Online:	31 December 2024

License: This work is licensed under an Attribution-ShareAlike 4.0 International (CC BY-SA 4.0)

Abstract:

According to the Constitution of Pakistan, the education of Islamiat has been made compulsory up to the graduation level and thus the subject of Islamiat has been declared compulsory from class one to the graduation level. Books from the first grade to the twelfth grade are published by the Provincial Text Book Board at the official level under the title of Islamiat Lazmi. While no book is published at the graduation level under the auspices of the government, rather the Higher Education Commission provides the curriculum to universities across the country. Over the past few years, the atmosphere of competition for admission to professional institutions has increased immensely, as a result of which there has been an increase in the demand for helping books among students to score maximum marks. This trend has increased in general in all institutions, while in private educational institutions, the preparation and use of support books is given special attention., We will present an analytical and comparative study of the helping books used in private institutions for compulsory

Islamic studies at the higher secondary level to assess the content of compulsory Islamic studies and its impact. Dera Ghazi Khan district was selected for this assessment and survey method is adopted to get opinion of the stake holders.

Keywords: Islamiat, Compulsory Islamic Studies, Private education, Helping Books, Secondary Education

آئین پاکستان کی روسے اسلامیات کی تعلیم گرایجوایشن لیول تک لازمی قرار دی گئی اور اس طرح اسلامیات لازی کا مضمون پہلی سے لے کر گرایجوایشن کی سطح تک لازمی قرار دیا گیا۔ پہلی جماعت سے لے کر بارہویں جماعت تک کی کتابیں اسلامیات لازی کے عنوان سے سرکاری سطح پر صوبائی ٹیکسٹ بک بورڈ چھاپتا ہے۔ جبکہ گرایجوایشن لیول پر کسی قسم کی کتاب سرکاری سرپرستی میں نہیں چھاپی جاتی بلکہ ہائرایجوکیشن کمیشن ملک بھر کی جامعات کو نصابی خاکہ مہیا کرتا ہے۔ گزشتہ کچھ سالوں سے پیشہ ورانہ اداروں میں داخلہ لینے کے لیے مقابلے کی فضا از حد بڑھی ہے جس کے نتیجے میں طلبہ وطالبات میں زیادہ سے زیادہ نمبر لینے کے لیے امدادی کتب کی مانگ میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ عمومی طور پر تمام اداروں میں یہ رجحان بڑھا ہے جبکہ نجی تعلیمی اداروں میں امدادی کتب کی تیاری اور ان کے استعمال کو خصوصی طور پر مد نظر رکھا جاتا ہے۔

ذیل میں ہم اعلیٰ ثانوی سطح پر اسلامیات لازمی کی نجی اداروں میں استعال کی جانے والی امدادی کتب کا تجزیاتی و تقابلی مطالعہ پیش کریں گے تاکہ اسلامیات لازمی کے مواد اور اس کے اثرات کا جائزہ لیا جاسکے۔ اس جائزے کے لیے ضلع ڈیرہ غازیخان کو منتخب کیا گیا۔

ضلع ڈیرہ غازیخان کے تعلیمی ادارے:

ضلع ڈیرہ غازیخان آبادی اور رقبے کے لحاظ سے صوبہ پنجاب کے چند بڑے اضلاع میں شمار ہوتا ہے۔ یہ نسلی اعتبار سے متنوع آبادی پر مشتمل ہے جس میں بلوچی، پشتو، سرائیکی، پنجابی اور اردو بولنے والے لوگ ایک بڑی تعداد میں بستے ہیں۔ ڈیرہ غازی خان میں متعدد سرکاری اور نجی تعلیمی ادارے ہیں جو مختلف تعلیمی مراحل پر توجہ دیتے ہیں ان اداروں میں اسکول، کالجز، یونیورسٹیاں شامل ہیں جو معیار تعلیم، جدید تعلیم، جدید سہولتوں اور تعلیمی ترقی کیلئے مصروف ہیں۔ ضلع ڈیرہ غازیخان کے تین معروف نجی تعلیمی اداروں کی فرنچائزز میں زیر تعلیم طلبہ وطالبات سے سوالنامے کے ذریعے سروے کیا گیا۔ نجی تعلیمی ادارے درج ذیل ہیں:

i۔ پنجاب گروپ آف کالجز ii۔ سپیریئر گروپ آف کالجز iii۔ اسپائر گروپ آف کالجز

پنجاب گروپ آف کالجز:

یہ پنجاب گروپ آف کالجز کی برانچ ہے جو ڈیرہ غازی خان میں موجود ہے۔ اس کی بنیاد ۲۰۱۰ء میں رکھی گئی ہے۔ یہ ایک خوبصورت اور کشادہ بلڈنگ ہے جس مین بہترین ماحول تعلیم ہے۔ اس میں زیر تعلیم ہائیر سیکنڈری سطح کے طلباء طالبات کی تعداد 900 ہے ادارے میں نماز کی ادائیگی کیلئے خوبصورت مسجد بنی ہوئی ہے۔ اسلامیات کے اساتذہ کی تعداد 2 ہے۔ ان کی تعلیم ایم اے اور ایم فل ہے جو کہ اسلامیات میں ہے۔ پنجاب گروپ آف کالجز گورنمنٹ کے بعد سب سے بڑا تعلیمی نیٹ ورک ہے اس نیٹ ورک کی بنیاد ۱۹۸۵ء میں رکھی گئی ہے۔

سپیریئر گروپ آف کالجز

اس ادارے کا شمار بڑے نجی اداروں میں ہوتا ہے۔ یہ ادارہ سپیریئر گروپ آف کالجز کا ایک کیمپس ہے جو کہ ڈیرہ غازی خان میں موجود ہے۔ یہ ڈیرہ غازی خان میں ملتان روڈ پر واقع ہے جو کہ ایک خوبصورت اور کشادہ بلڈنگ میں واقع ہے۔ اس کی زیب وزینت بھی بہت پیاری سی بنی ہوئی ہے۔

ڈیرہ غازی خان میں اس کی بنیاد ۲۰۱۷ء میں رکھی گئی ہے۔اسلامیات کے اساتذہ کی تعداد 2 ہے جن کی تعلیم ایم اے اسلامیات ہے۔ ہائیر سیکنڈری سطح کے طلباء وطالبات کی تعداد 1400 ہے ادارے کے پرنسپل محمد ارشد صاحب ہیں جو کہ بہت محنتی اور ملنسار آدمی ہیں۔انہیں کی محنت اور محبت کی بدولت کالج میں طلباء کا نتیجہ اور محنت بہت دلکش ہے۔ جسکی وجہ سے یہ ادارے ڈی جی خان میں ایک خاص مقام رکھتا ہے۔

اسپائر گروپ آف کالجز

یہ اسپائر گروپ آف کالجز کا کیمپس ہے جو ڈیرہ غازی خان مین ملتان روڈ پر واقع ہے۔اس کی بنیاد ۲۰۲۰ء میں رکھی گئی ہے۔ہائیر سیکنڈری سطح پر زیر تعلیم طلباء وطالبات کی تعداد 1227 ہے۔اسلامیات کی تعلیم کیلئے ایک معلمہ ہے ءجن کی تعلیم ایم اے اسلامیات ہے۔اور ایک معلم جسکی تعلیم درس نظامی ہے جو کہ ایک محنتی اور قابل شخص ہیں۔ادارے میں نماز کی ادائیگی کیلئے ایک خوبصورت مسجد بنی ہوئی ہے۔

ان تینوں تعلیمی اداروں میں اسلامیات لازمی کی تدریس اور امتحانی تیاری کے لیے مختلف امدادی کتب سے مدد لی جاتی ہے یا یوں کہا جا سکتا ہے کہ ان امدادی کتب پر کلی طور پر انحصار کیا جاتا ہے۔

سوالنامہ:

جائزہ سروے کے لیے درج ذیل سوالنامہ مرتب کیا گیا:

1۔ کیا آپ اسلامیات لازمی کی امدادی کتاب استعمال کرتے ہیں۔

2۔ کیا اسلامیات لازمی کی امدادی کتاب کالج میں دستیاب ہے ؟

3۔ کیا اسلامیات لازمی کی امدادی کتاب میں سے اساتذہ کرام پڑھاتے ہیں ؟

4۔ کیا اسلامیات لازمی کی امدادی کتاب کا مواد موضوع کی مناسبت سے کافی ہوتا ہے ؟

5۔ کیا اسلامیات لازمی کی امدادی کتاب اسلامی تعلیمات کو آسان فہم بناتی ہے ؟

6۔ کیا اسلامیات لازمی کی امدادی کتاب میں منتخب قرآنی آیات کو آسان ترجمہ وتفسیر سے سمجھایا گیا ہے ؟

7۔ کیا کالج میں پڑھائی جانے والی اسلامیات کی امدادی کتاب سے آپ کو قرآن مجید سمجھنے میں آسانی ہوتی ہے ؟

8۔ کیا کالج میں پڑھائی جانے والی اسلامیات کی امدادی کتاب سے آپ کو حدیث شریف سمجھنے میں آسانی ہوتی ہے ؟

9۔ کیا اسلامیات لازمیکی امدادی کتاب کے ذریعے سے سیرت رسول ﷺ کو سمجھنے میں آسانی ہوتی ہے ؟

10۔ کیا اسلامیات لازمی کی امدادی کتاب میں غیر ضروری طوالت سے پرہیز کیا جاتا ہے ؟

11۔ کیا اسلامیات لازمی کی امدادی کتاب میں اخلاقیات کا باب تاریخی مثالوں سے سمجھایا گیا ہے ؟

12۔ کیا اسلامیات لازمی کی امدادی کتاب کے استعمال سے آپ آسانی محسوس کرتے ہیں ؟

13۔ کیا اسلامیات لازمی کی امدادی کتاب نہ ہو تو پڑھنا مشکل ہو سکتا ہے ؟

14۔ کیا اسلامیات لازمی کی امدادی کتاب سے حرف بہ حرف یاد کرتے ہیں ؟

15۔ کیا اسلامیات لازمی کی امدادی کتاب کے علاوہ آپ دوسری امدادی کتب استعمال کرتے ہیں ؟

16۔ کیا درسی کتاب کو سمجھنے کے لیے ایک امدادی کتاب کافی ہوتی ہے ؟

17۔ کیا اسلامیات لازمی کی امدادی کتاب کے استعمال سے آپ کے نتائج بہتر آئے ہیں ؟

18۔ کیا اسلامیات لازمی کی امدادی کتاب کو آپ معیاری سمجھتے ہیں ؟

19۔ کیا کالج میں پڑھائی جانے والی اسلامیات امدادی کی کتاب کے علاوہ آپ کو نوٹس کی ضرورت پڑتی ہے؟

20۔ کیا اسلامیات لازمی کی امدادی کتاب کے استعمال سے آپ کی تحریری صلاحیتوں میں اضافہ ہوا ہے؟

ان تمام سوالوں پر مشتمل سوالنامہ تینوں اداروں کے اعلیٰ ثانوی سطح کے طلبہ و طالبات سے پر کروایا گیا جس کے نتائج سے مستعلہ امدادی کتب کے معیار اور افادیت نیز طلبہ کے رجحان سے بھی آگاہی ہوئی۔تاہم تحقیقی مواد کے حصول کے لیے درج ذیل تحقیقی اخلاقیات کو مد نظر رکھا گیا:

ا۔ جواب دہندگان سے اجازت لی گئی۔

۲۔ تمام معلومات کو خفیہ رکھا اور تحقیقی ریکارڈ پر رپورٹس میں جواب دہندگان کی شناخت چھپا دی گئی۔

۳۔ معلوماتی مواد کی فائلیں تیار کرنے سے پہلے جوابات کی درستی کی تصدیق کی گئی۔

۴۔ ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کیا گیا جنہوں نے معلوماتی مواد کو جمع کروانے میں مدد کی۔ مواد کے تجزیہ میں حصہ لیا۔ تحقیقی رپورٹس کی تیاری میں حصہ لیا۔

تحقیقی مواد پہلے سے طے شدہ دورے کے مطابق اکٹھا کیا گیا۔ تحقیقی معلومات کو جمع کرنے سے پہلے متعدد بار تعلیمی سطح کے نجی اعلیٰ ثانوی اداروں کا دورہ کیا گیا اور ادارے کے اساتذہ اور ان کے سربراہان سے ملاقات کی گئی۔ تحقیقی معلومات کو جمع کرنے کیلئے ہر ادارے کے سربراہ سے اجازت لی گئی اس کے بعد مطلوبہ سوالنامے جواب دہندگان کو دیے گئے اور اس کو پُر کرنے کیلئے کافی وقت دیا گیا۔

سروے کے نتائج درج ذیل رہے:

1۔ پنجاب گروپ آف کالجز میں 48 طلبہ کا سروے کیا گیا جس میں طلبہ اور طالبات بھی شامل تھے۔

2۔ سپیریئر گروپ آف کالجز میں 48 طلباء کا سروے کیا گیا جس میں طلباء طالبات شامل ہیں۔

3۔ اسپائر گروپ آف کالجز میں 48 طلبہ کا سروے کیا گیا جس میں طلبہ اور طالبات بھی شامل تھے۔

سروے کے نتائج:

- سروے میں پوچھا گیا پہلا سوال یہ تھا کہ کیا آپ اسلامیات لازمی کی امدادی کتاب استعمال کرتے ہیں جس میں 85.41% طلباء نے جواب دیا جی ہاں جبکہ 0% فی صد طلباء نے جواب دیا جی نہیں، 12.5% فی صد طلباء نے جواب دیا کچھ حد تک اور 2.08% فی صد طلباء نے جواب دیا معلوم نہیں۔
- سروے میں پوچھا جانے والا دوسرا سوال یہ تھا کہ کیا اسلامیات لازمی کی امدادی کتاب کالج میں دستیاب ہے؟ جس میں 47.92% فی صد طلباء نے جواب دیا جی ہاں اور 41.67% فی صد طلباء نے جی نہیں میں جواب دیا۔ جبکہ 10.41% فی صد طلباء نے جواب دیا کچھ حد تک اور معلوم نہیں کے آپشن کو منتخب کرنے والے طلباء کی تعداد صفر ہے۔
- سروے میں پوچھا گیا تیسرا سوال یہ تھا کہ کیا اسلامیات لازمی کی امدادی کتاب میں سے اساتذہ کرام پڑھاتے ہیں۔ جس میں 85.41% طلباء نے جواب دیا جی ہاں جبکہ 6.25% فی صد طلباء نے جواب دیا جی نہیں، 8.33% فی صد طلباء نے جواب کچھ حد تک اور 0% فی صد طلباء نے جواب دیا معلوم نہیں۔
- سروے میں پوچھا جانے والا چوتھا سوال یہ تھا کہ کیا اسلامیات لازمی کی امدادی کتب کا مواد موضوع کی مناسبت سے کافی ہوتا ہے؟ اس میں 64.58% فی صد طلباء نے جواب دیا جی ہاں اور 12.50% فی صد طلباء نے جی نہیں میں جواب دیا۔ جبکہ 18.75% فی صد طلباء نے جواب دیا کچھ حد تک اور 4.16% فی صد طلباء نے جواب دیا معلوم نہیں۔

- سروے میں پوچھا جانے والا پانچواں سوال یہ تھا کہ کیا اسلامیات لازمی کی امدادی کتاب اسلامی تعلیمات کو آسان فہم بناتی ہے؟ جس میں 77.08% فی صد طلباء نے جی ہاں میں جواب دیا جبکہ 2.08% فی صد طلباء نے جی نہیں میں جواب دیا۔ جبکہ 16.66% فی صد طلباء نے جواب دیا کچھ حد تک اور 4.16% فی صد طلباء نے جواب دیا معلوم نہیں۔
- سروے میں پوچھا جانے والا چھٹا سوال یہ تھا کہ کیا اسلامیات لازمی کی امدادی کتاب میں منتخب قرآنی آیات کو آسان ترجمہ و تفسیر سے سمجھایا گیا ہے؟ جس میں 72.91% فی صد طلباء نے جی ہاں میں جواب دیا جبکہ 6.25% فی صد طلباء نے جی نہیں میں جواب دیا۔ جبکہ 16.66% فی صد طلباء نے جواب دیا کچھ حد تک اور 4.16% فی صد طلباء نے جواب دیا معلوم نہیں ہے۔
- سروے میں پوچھا جانے والا ساتواں سوال یہ تھا کہ کیا کالج میں پڑھائی جانے والی اسلامیات کی امدادی کتاب سے آپ کو قرآن مجید سمجھنے میں آسانی ہوتی ہے؟ جس میں 58.33% فی صد طلباء نے جی ہاں میں جواب دیا جبکہ 8.33% فی صد طلباء نے جی نہیں میں جواب دیا۔ جبکہ 33.33% فی صد طلباء نے جواب دیا کچھ حد تک ہے اور معلوم نہیں کے جواب کو صفر طلباء نے مارک کیا۔
- سروے میں پوچھا جانے والا آٹھواں سوال یہ تھا کہ کیا کالج میں پڑھائی جانے والی اسلامیات کی امدادی کتاب سے آپ کو حدیث شریف سمجھنے میں آسانی ہوتی ہے؟ جس میں 56.25% فی صد طلباء نے جی ہاں میں جواب دیا جبکہ 10.41% فی صد طلباء نے جی نہیں میں جواب دیا۔ 16.66 فی صد طلباء نے جواب دیا کچھ حد تک ہے اور معلوم نہیں کے جواب کو 16.66% فیصد طلباء نے مارک کیا۔ سروے میں یہ بات واضح ہوئی کہ اسلامیات کی امدادی کتاب سے آپ کو حدیث شریف سمجھنے میں آسانی ہے۔
- سروے میں پوچھا جانے والا نواں سوال یہ تھا کہ کیا کالج میں پڑھائی جانے والی اسلامیات کی امدادی کتاب کے ذریعے سے سیرت رسول ﷺ کو سمجھنے میں آسانی ہوتی ہے؟ جس میں 79.17% فی صد طلباء نے جی ہاں میں جواب دیا اور 6.25% فی صد طلباء نے جی نہیں میں جواب دیا۔ جبکہ 10.41% فی صد طلباء نے جواب دیا کچھ حد تک ہے اور 4.16 فی صد طلباء نے جواب دیا معلوم نہیں
- سروے میں پوچھا جانے والا دسواں سوال یہ تھا کہ کیا اسلامیات لازمی کی امدادی کتاب میں غیر ضروری طوالت سے پرہیز کیا جاتا ہے؟ جس میں 58.33% فی صد طلباء نے جی ہاں میں جواب دیا جبکہ 8.33% فی صد طلباء نے جی نہیں میں جواب دیا۔ جبکہ 22.91 فی صد طلباء نے جواب دیا کچھ حد تک اور 10.41% فی صد طلباء نے جواب دیا معلوم نہیں ہے۔
- سروے میں پوچھا جانے والا گیارھواں سوال یہ تھا کہ کیا اسلامیات لازمی کی امدادی کتاب میں اخلاقیات کا باب تاریخی مثالوں سے سمجھایا گیا ہے؟ جس میں 60.42% فی صد طلباء نے جی ہاں میں جواب دیا جبکہ 11.11% فی صد طلباء نے جی نہیں میں جواب دیا۔ جبکہ 21.53% فی صد طلباء نے جواب دیا کچھ حد تک ہے اور 6.94% فی صد طلباء نے جواب دیا معلوم نہیں ہے۔
- سروے میں پوچھا جانے والا بارھواں سوال یہ تھا کہ کیا اسلامیات لازمی کی امدادی کتاب کے استعمال سے آپ آسانی محسوس کرتے ہیں؟ جس میں 60.42% فی صد طلباء نے جی ہاں میں جواب دیا جبکہ 6.94% فی صد طلباء نے جی نہیں میں جواب دیا۔ جبکہ 27.08 فی صد طلباء نے جواب دیا کچھ حد تک ہے اور 5.56% فی صد طلباء نے جواب دیا معلوم نہیں ہے۔
- سروے میں پوچھا جانے والا تیرھواں سوال یہ تھا کہ کیا اسلامیات لازمی کی امدادی کتاب نہ ہو تو پڑھنا مشکل ہو سکتا ہے؟ جس میں 45.83% فی صد طلباء نے جی ہاں میں جواب دیا جبکہ 20.83% فی صد طلباء نے جی نہیں میں جواب دیا۔ جبکہ 33.33 فی صد طلباء نے جواب دیا کچھ حد تک اور 0% فی صد طلباء نے جواب دیا معلوم نہیں ہے۔

- سروے میں پوچھا جانے والا چودھواں سوال یہ تھا کہ کیا اسلامیات لازمی کی امدادی کتاب سے حرف بہ حرف یاد کرتے ہیں؟ جس میں 8.33% فی صد طلباء نے جی ہاں میں جواب دیا جبکہ 37.50% فی صد طلباء نے جی نہیں میں جواب دیا۔ جبکہ 47.19% فی صد طلباء نے جواب دیا کچھ حد تک اور 6.25% فی صد طلباء نے جواب دیا معلوم نہیں ہے۔
- سروے میں پوچھا جانے والا پندرھواں سوال یہ تھا کہ کیا اسلامیات لازمی کی امدادی کتاب کے علاوہ دوسری امدادی کتاب استعمال کرتے ہیں؟ جس میں 37.50% فی صد طلباء نے جی ہاں میں جواب دیا جبکہ 33.33% فی صد طلباء نے جی نہیں میں جواب دیا ۔ جبکہ 16.67% فی صد طلباء نے جواب دیا کچھ حد تک اور 12.50% فی صد طلباء نے جواب دیا معلوم نہیں ہے۔
- سروے میں پوچھا جانے والا سولہواں سوال یہ تھا کہ کیا درسی کتاب کو سمجھنے کے لئے ایک امدادی کتاب کافی ہوتی ہے؟ جس میں 56.25% فی صد طلباء نے جی ہاں میں جواب دیا جبکہ 16.67% فی صد طلباء نے جی نہیں میں جواب دیا۔ جبکہ 18.75% فی صد طلباء نے جواب دیا کچھ حد تک اور 8.33% فی صد طلباء نے جواب دیا معلوم نہیں ہے۔
- سروے میں پوچھا جانے والا سترھواں سوال یہ تھا کہ کیا اسلامیات لازمی کی امدادی کتاب کے استعمال سے آپ کے نتائج بہتر آتے ہیں؟ جس میں 72.92% فی صد طلباء نے جی ہاں میں جواب دیا جبکہ 8.33% فی صد طلباء نے جی نہیں میں جواب دیا۔ جبکہ 12.50% فی صد طلباء نے جواب دیا کچھ حد تک اور 6.25% فی صد طلباء نے جواب دیا معلوم نہیں ہے۔
- سروے میں پوچھا جانے والا اٹھارواں سوال یہ تھا کہ کیا اسلامیات لازمی کی امدادی کتاب کو آپ معیاری سمجھتے ہیں؟ جس میں 85.41% فی صد طلباء نے جی ہاں میں جواب دیا جبکہ 8.33% فی صد طلباء نے جی نہیں میں جواب دیا۔ جبکہ 6.25% فی صد طلباء نے جواب دیا کچھ حد تک اور 0% فی صد طلباء نے جواب دیا معلوم نہیں ہے۔
- سروے میں پوچھا جانے والا انیسواں سوال یہ تھا کہ کیا کالج میں پڑھائی جانے والی اسلامیات کی امدادی کتاب کے علاوہ آپ کو نوٹس کی ضرورت پڑتی ہے؟ جس میں 14.58% فی صد طلباء نے جی ہاں میں جواب دیا جبکہ 60.14% فی صد طلباء نے جی نہیں میں جواب دیا ۔ جبکہ 16.67% فی صد طلباء نے جواب دیا کچھ حد تک اور 8.33% فی صد طلباء نے جواب دیا معلوم نہیں ہے۔
- سروے میں پوچھا جانے والا بیسواں سوال یہ تھا کہ کیا اسلامیات لازمی کی امدادی کتاب کے استعمال سے آپکی تحریری صلاحیتوں میں اضافہ ہوا ہے؟ جس میں 58.33% فی صد طلباء نے جی ہاں میں جواب دیا جبکہ 12.50% فی صد طلباء نے جی نہیں میں جواب دیا۔ جبکہ 18.75% فی صد طلباء نے جواب دیا کچھ حد تک اور 10.42% فی صد طلباء نے جواب دیا معلوم نہیں ہے۔

ان جوابات کے تناسب سے جو باتیں عیاں ہوتی ہیں درج ذیل ہیں:

1۔ طلبہ وطالبات کی اکثریت امدادی کتب پر انحصار کرتی ہے۔ نیزہ کالج انتظامیہ نے مخصوص امدادی کتب کی فراہمی کو یقینی بنایا ہوا ہے۔ نجی اداروں کے اساتذہ بھی امدادی کتب کے مواد پر ہی اکتفا کرتے ہیں۔ کیونکہ ان کے خیال میں امدادی کتب کا مواد موضوع کو سمجھنے کے لیے کافی ہوتا ہے اور آسان فہم انداز میں پیش کیا گیا ہوتا ہے۔ سمجھنے یں آسانی امدادی کتب کی نمایاں خصوصیت ہے۔

2۔ امدادی کتب کے ذریعے نہ صرف ترجمہ وتفسیر سے اشنائی ہوتی ہے بلکہ طلبہ وطالبات کے دل میں اس کی لگن بھی پروان چڑھتی ہے۔ حدیث نبوی سے واقفیت اور اس کی سمجھ بوجھ ممکن ہوتی ہے۔ نیز مطالعہ سیرت کے لیے امدادی کتب آسانی مہیا کرتی ہیں۔ اور اخلاقی تعلیمات مثالوں سے سمجھائی جاتی ہیں جو زیادہ مؤثر ہے

3۔ غیر ضروری طوالت سے اجتناب بھی طلبہ کو امدادی کتب کی طرف راغب کرتا ہے۔ امدادی کتب طلبہ کی آسانی میں اضافہ کرتی ہیں طلبہ آسانی کی وجہ سے امدادی کتب کے بغیر پڑھنے کی صلاحیت سے محروم ہو رہے ہیں جو تخلیقی صلاحیتوں کے لیے نقصان دہ ہے۔ حرف بحرف یاد کرنے کے رجحان نے طلبہ کو سپون فیڈنگ(spoon feeding)کا عادی بنادیا ہے۔اس لیے طلبہ و طالبات اسلامیات کے علاوہ امدادی کتب کے بھی عادی ہیں۔

4۔ عموما! ایک ہی امدادی کتاب پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ کیونکہ امدادی کتب کو معیاری سمجھا جاتا ہے۔اور اچھے نتائج کو امدادی کتب کا نتیجہ سمجھا جاتا ہے۔ نیز امدادی کتب کے استعمال کو تحریری صلاحیتوں کے لیے مفید سمجھا جاتا ہے۔

سفارشات

"موجودہ تعلیمی ڈھانچے میں اسلامیات کی تدریس کو محض ایک مضمون کے طور پر دیکھا جاتا ہے نہ کہ زندگی زندگی کی ہمہ جہت تشکیل کے وسیلے کے طور پر"۔[1]

1۔ نصاب اسلامیات میں آپ ﷺ کی سیرت، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور سلف صالحین کی زندگی کو شامل کیا جائے۔

2۔ ایسا مواد ترتیب دیا جائے کہ طلباء غیر مسلموں کو دعوت دینے کے قابل ہو جائیں۔اور فرقہ وارانہ برداشت کے اہل ہوں۔

4۔ عبادات کے عملی طریقوں کی ترتیب پر مبنی مواد شامل کیا جائے۔

5۔ اسلامیات کی کتب میں عصری تقاضوں کو شامل کر کے ترتیب دی جائے اور وقت کی پابندی پر مبنی تربیتی مواد شامل کیا جائے۔ معاشرتی مسائل کے حل پر مبنی مواد شامل کیا جائے۔ہمارے معاشرے میں جھوٹ عام ہو رہا ہے اس کے بارے میں وعید پر مبنی مواد اور تربیت کا مواد ہونا چاہیے۔

6۔ امدادی کتب کے علاوہ بھی مواد کی تدریس ہونا چاہیے تاکہ طلبہ میں ذہنی وسعت پیدا ہو۔

7۔ امدادی کتب میں رٹا لگا کر نمبر لینے کی بجائے تخلیقی صلاحیتوں کو نکھارنے کا بھی اہتمام ہونا چاہیے۔

8۔ طلبہ و طالبات کو بنیادی کتب سے استفادہ سکھانا چاہیے۔

9۔ نجی اعلیٰ ثانوی اداروں میں اسلامیات اور دوسرے مضامین کے اساتذہ کو چاہیئے کہ امدادی کتب کے ساتھ ساتھ طلبہ کو مشق کے ذریعے سیکھنے کے عمل سے آشنا کریں۔

10۔ امدادی کتب منتخب کرتے وقت اگر مندرجہ بالا باتوں کو مد نظر رکھا جائے تو طلبہ و طالبات کی خفی صلاحیتیں نکھر جائیں گی۔

CC BY SA

This work is licensed under an Attribution-ShareAlike 4.0 International (CC BY-SA 4.0)

[1] Ahmed, Ashfaq, A Theoretical And Pedagogical Analysis Of The Islamic Studies Curriculum In Pakistan: A Study Of Educational Structure And Ideological Impact From Primary To Higher Secondary Levels, Journal Of Applied Linguistics And Tesol (Jalt) Vol. 8 No. 2 (2025).